

توبہ

اے اللہ توبہ کی توفیق مجھے دے دے۔

ہوں گناہ گار بہت پھر بھی مجھے بخش دے۔

زندگی گزار دی ساری تیری ہانہ فرمائی میں
عیش و عشرت تیری نعمتوں کی فراوانی میں

دیکھتا رہا مخلوق کو جان و مال اور عزت کے لئے
نہیں جانا نہیں بیچا کبھی الخالق، المعز، المذل کو

نہ کیا کبھی تیرے کسی اک حکم پر عمل
پھر بھی تیری رحمت کا طلب گار ہوں

نہ کیا کبھی تیرے نبی کی اک سنت پر عمل
پھر بھی اس کے امتی کا دعویٰ دار ہوں

یونہی جانتا رہا، سمجھتا رہا بے قیمتی چیزوں کو قیمتی
نہ جانی قیمت کبھی تیرے نبی کی اک سنت کی

دیکھتا رہا ٹوٹتے ہوئے تیرے نبی کا طریقہ
نہ ہوا کبھی درود ل نہ آیا آنکھ میں آنسو

دیتا رہا کاندھا عزیزوں دوستوں اور پیاروں
نہ سوچا لوں گا کبھی کاندھا چھوڑ کر پیاروں کو

لگتا ہے جدی کسی نے اذان ابھی کان میں
کوئی نہیں خبر کہ کب وقت نماز ہو جائے

نہیں نظر آتا کوئی اور رستہ نجات کا
ما سوائے توبہ اور تیری رحیم ذات کا

نہیں ہے امید مجھے کوئی اپنے اعمال سے
ہے امید صرف رحمان، رحیم اور صفو سے

تھک گئے ہم تجھ سے مانگتے اور توبہ کرتے
نہیں تھکا تو ہم کو دیتے اور معاف کرتے

اب تو بس اک خواہش ہے سعادت زندگی کی
ہو جائے فیصلہ بخشش گناہ گار کا موت سے پہلے